قرارداد نمبر 594

چونکہ پاکستان کی اقلیتوں نے ملک کی ترقی، خوشحالی اور اتحاد میں ناگزیر کردار ادا کیا ہے، اور ملک کو ثقافتی، سماجی اور معاشی اعتبار سے آراستہ کیا ہے؛

چونکہ پاکستان کے بانی، قائداعظم محمد علی جناح نے اپنے تاریخی خطاب میں 11 اگست 1947 کو واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ پاکستان کے تمام شہریوں کو، مذہب، ذات یا عقیدے سے بالاتر ہو کر، قانون کے تحت یکساں حقوق، آزادیاں اور تحفظ حاصل ہوں گے، اور یہ امر ہماری اقلیتوں کے لئے پالیسی کی کلیدی بنیاد ہے؛

چونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین اقلیتوں کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے، جن میں مذہبی آزادی، قانون کے سامنے مساوات اور امتیاز کے خلاف تحفظ شامل ہیں؛

چونکہ پاکستان بین الاقوامی معاہدوں کا دستخط کنندہ ہے، جن میں عالمی منشور برائے انسانی حقوق (یو ڈی ایچ آر) اور بین الاقوامی معاہدہ برائے شہری و سیاسی حقوق (آئی سی سی پی آر) شامل ہیں، جو اقلیتوں کے حقوق کی تصدیق کرتے ہیں؛

چونکہ بین المذاہب ہم آہنگی، سماجی یکجہتی اور شمولیت کو فروغ دینا قومی اتحاد اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے؛

اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اقلیتوں نے قومی دن برائے اقلیتوں پر ملک کی ترقی، خوشحالی اور اتحاد میں انمول خدمات سرانجام دی ہیں؛

لہٰذا، اب اس ایوان کا عزم ہے کہ:

- پاکستان کی اقلیتوں کو ان کے بے لوث حب الوطنی، قربانیوں اور قومی ترقی میں نمایاں خدمات پر خراج تحسین پیش کیا جائے۔

- آئینی، قانونی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا جائے، تاکہ اقلیتوں کی عزت، سلامتی اور شہری حیثیت کو یکساں طور پر یقینی بنایا جا سکے۔

۔چیئرمین سینیٹ کے اس دوراندیش اقدام کی تعریف کی جائے کہ انہوں نے پاکستان کی سینیٹ میں ''اقلیتی کاکس'' قائم کیا، جوقومی اسمبلی اور سینیٹ دونوں کی نمائندگی پر مشتمل ایک مشترکہ پارلیمانی فورم ہوگا، تاکہ اقلیتوں کے مسائل کواجتماعی طور پرحل کیا جاسکے اوران کے حقوق کوفروغ دیا جاسکے۔

حکومت کوترغیب دی جاتی ہے کہ وہ آئینی دفعات اور اقلیتوں کے لیے قانونی تحفظات کومؤثر طریقے سے نافذ کرے۔

حکومت سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ:

-عوامی آگاہی مہمات اور بین المذاہب ہم آہنگی کے پروگرام شروع کرے جومعاشرے میں رواداری اور شمولیت کوفروغ دیں۔

-تعلیمی نصاب میں قائداعظم کے 11 اگست کے خطاب اور اقلیتوں کے حقوق کوشامل کیا جائے تاکہ مساوات اورتکثیری اقدارکو پروان چڑھایا جاسکے۔

اس ایوان کاپختہ عزم ہے کہ وہ انصاف، مساوات اورشمولیت کے اصولوں کوقائداعظم کے ویژن اور آئین کی ضمانت کے مطابق برقراررکھےگا، تاکہ پاکستان تنوع میں اتحادکی روشن مثال بنتا رہے۔

محرک سینیٹردنیش کمارکی جانب سے بروزمنگل 12 اگست، 2025ءکوایوان سے متفقہ طور پرمنظورکی گئی۔